34597 ـ غالب طور پر حرام كام ميں استعمال ہونے والى اشياء كى مرمت كرنے كا حكم

سوال

كيا ٹيلى ويژن، ٹيپ ريكارڈر، ويڈيو، اور رسيور مرمت كرنا حلال ہيں يا حرام ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

یہ آلات اور اشياء جس طرح حرام كام ميں استعمال ہوتى ہيں، اسى طرح مباح اور جائز كاموں ميں بھى استعمال ہوتى ہيں، ليكن غالب اور اكثر طور پر حرام كاموں ميں ان كا استعمال زيادہ ہے، مثلا ننگى اور بے حيا فحش تصاوير، اور موسيقى اور گانے وغيره سننا.

اس ليے ان كى مرمت كرنى صحيح نہيں، ليكن صرف ان لوگوں كے ليے يہ اشياء مرمت كى جا سكتى ہيں، جن كے بارہ ميں علم اور يقين يا پھر غالب گمان يہ ہو كہ وہ انہيں حلال اور مباح كام ميں استعمال كرتے ہيں، ليكن جن كے متعلق يہ علم ہو، يا پھر غالب ظن يہ ہو كہ وہ ان اشياء كو حرام اور غلط كاموں ميں استعمال كرينگے، ان كى اشياء مرمت كر كے ان كى معاونت كرنا جائز نہيں، كيونكہ فرمان بارى تعالى ہے:

اور تم گناہ وبرائى اور ظلم و زيادتى ميں ايك دوسرے كا تعاون مت كرو، اور اللہ تعالى سے ڈر جاؤ بلا شبہ اللہ تعالى سخت سزا دينے والا ہے المائدة (2).

مستقل فتوى كيمٹى سے مندرجہ ذيل سوال كيا گيا:

ميں الكيٹرك انجينئر ہوں، ميرا كام ريڈيو، ٹيلى فون، اور ويڈيو وغيره صحيح كرنا ہے، مجھے فتوى ديں كہ آيا ميں يہ كام جارى ركھوں يا نہ؟

يہ علم ميں ركھيں كہ يہ كام چھوڑنے كى بنا پر مجھے بہت زيادہ نقصان ہو گا، اور ميرا سارا تجربہ جو ميں نے اپنى زندگى ميں سيكھا ہے وہ سب ضائع ہو جائے گا، اور اسے چھوڑنے ميں بہت ضرر بھى ہو گا ؟

كميٹى كا جواب تھا:

كتاب و سنت كے شرعى دلائل اس پر دلالت كرتے ہيں كہ مسلمان شخص پر حلال اور پاكيزه كمائى كرنے كى حرص

رکھنا واجب اور ضروری ہے، لھذا آپ کوئی ایسا کام تلاش کریں جس کی کمائی اچھی اور پاکیزہ ہو.

اور جو کام آپ نے ذکر کیا ہے اس کی کمائی کے متعلق گزارش ہے کہ یہ طیب و پاکیزہ نہیں؛ کیونکہ یہ اشیاء غالبا حرام کاموں میں ہی استعمال کی جاتی ہیں. اھـ

دیکھیں: فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (14 / 420).

واللہ اعلم .